## سوال

سودی لین دین (16)

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فرماتے ہیں علماء دین ومفتیان شرع متین درباب سود کے کہ فی زمانہ اکثراہل اسلام بدلیل اس کے کہ یہ ملک دارالحرب ہے اوردارالحرب میں سودلینا درست ہے۔ آپس میں ہندوؤں اور مسلمانوں سے سودلیتے ہیں۔ اوردیتے ہیں۔ آیااس حیلہ سے سودلینا مسلمانوں کواس ملک میں درست ہے یا نہیں بینوا توجرو

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

ﷲ!

ن مرقومہ جاننا چاہیئے۔ سود کا لینا اوردینا کواہ دارالاسلام ہوخواہ دارالحرب میں حرام اور ممنوع ہے۔ نزدیک امام مالک۔ امام شافعی۔ امام احمد۔ اورامام یوسف اور جمہور علماء رحمہم اللہ کے کیونکہ قرآن وحدیث اوراجماع صحابہ سے حرمت ربوا کی ثابت ہے۔ قطعاً مگرامام ابوحنیفہ۔ امام محمد فرماتے ہیں۔ کہ دارالحر

ن ہذہ البلدة صارت دارالسلام باجراء احکام الاسلام فیہا فما بقی شیئ من احکام دارالسلام فیہا یبقی دارالسلام علی ما عرف ان الحکم اذا ثبت بعلمیة فما بقی شیئ من العلمیة یبقی ببقائہ ہکذا ذکر شیخ الاسلام ابو بکرفی شرح سیر االاصل وذکر فی موضع اخر منہا ان دارالسلام لاتصیر دارالحرب اذا بقی شیئ من احکام الاسلام وان زال غلبۃ

لانا محمداسحاق صاحب مرحوم مغفورنے بھی بیچ جواب مستفتی کے فرمایا ہے۔ کہ سودلینا دارالحرب میں حربی سے درست نہیں۔ چنانچہ عبارت فتویٰ جناب مونا مبروری بعینہ نقل کی جاتی ہے۔ درحل حرمت مبلغ سوددردارالحرب ازحربیان کلامے است وآں این است کہ حرمت ربوا بنص قطعی ثابت است۔ کماق

وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَوٰا

۔ وحلت ربواازکافرحربی دردارالحرب ظنی است پس عمل کردن بردلیل اقوی اوکداست خصوصا وقتیکہ دردارالحرب بودن این دیار علماء رااختلاف باشدبس اجتناب درگرفتن سوداز حربی اوکدوالزم خواہدبود ونیز قاعدہ فقہ است۔ اذااجتمع الحلال والحرام غلب الحرام۔ واین وقتے باشدکہ ہردودلیل عریک رتبہ باشدوجوا

نزیرحسین عفی عنہ۔ سید محمد نزیرحسین۔ سید محمد ہاشم۔ صحیح محمد قطب الدین۔ حسبنا اللہ لیس حفیظ اللہ۔ ہذا الجواب فقیر محمد خواجہ ضیاء الدین احمد

ۃالمجیب محقق۔ محمد مسعود نقشبندی۔ محمد یوسف(

چونکہ دوسوال مرقوم است کہ سودفی زمانناا کثراہل اسلام بدلیل اینکہ این ملک دارالحرب است ودردارالحرب سودگرفتن درست است ہندووسلمان باہم دیگرسودمی گیرندومی دہندپس ازیں حیلہ سودگرفتن مسلمانان رادریںملک درست است یانہ۔

جواب۔ این سوال صرف این قدربایدکہ ایں ملک دارالحرب نیست حسب روایات استنقادریں صورت سودگرفتن۔ بالاتفاق درست نیست وسائل سوال ازچین وروس کہ بالاتفاق دارالحرب ہسندنی کندک درجواب نوشتہ شود گفتگودریں مقدمہ بسیاراست درکتب خمسہ امام محمد مرقوح است کہ طول بسیاری خواہدپس

نوٹ۔ خلاصہ ان فتووں کا یہ ہے کہ سودلینا کسی بھی حال میں درست نہیں۔ اورہندوستان دارالحرب نہیں ہے۔

)فتاویٰ ثنائیہ جلد نمبر۲۔۱۴۳۔۱۴۴(